بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیوستہ رہ شجر سے، امیدِ بہار رکھ

علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ انتخاب: عبدالقدیر خان

ڈالی گئی جو فصل خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے
ہے لازوال عہد خزاں اس کے واسطے
کچھ واسطہ نہیں ہے اسے برگ و بار سے
ہے تیرے گلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور
خالی ہے جیب گل ، زر کامل عیار سے
جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رخصت ہوئے ترے شجر سایہ دار سے
شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے ، امید بہار رکھ